Cambridge O Level

Cambridge International Examinations
Cambridge Ordinary Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER

CANDIDATE NUMBER

5797818799

FIRST LANGUAGE URDU **3247/01**

Paper 1 Reading and Writing **May/June 2018**

1 hour 30 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No Additional Materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your Centre number, candidate number and name in the spaces provided.
Write in dark blue or black pen.
Write your answers in Urdu in the spaces provided on the Question Paper.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
Dictionaries are **not** permitted.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions in **Part 1** and **one** question in **Part 2**.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.
Write your answers within the given word limits.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

پرچے پر مُہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر کا نمبر اور اُمیدوار کا نمبر لکھیے۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کیجیے۔

اپنے تمام جوابات اسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیے۔

اضافی مواد کی ضرورت نہیں ہے۔

اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند اور کریکشن فلوئڈ کا استعمال مت کیجیے۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

بار کوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

حصہ اول سے تمام سوالات اور حصہ دوم سے کسی ایک سوال کا جواب لکھیے۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں۔ [ ]

آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔

This document consists of **9** printed pages and **3** blank pages.

DC (LK/SG) 146180/1
© UCLES 2018

CAMBRIDGE
International Examinations

Part 1 Reading

سوال نمبر۱: مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جوابات جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

موضوع: سیر وسیاحت

قدرت نے جہاں ہماری زمین کو وسیع و عریض بنایا ہے وہاں اسے خوبصورت بنانے میں بھی کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ اس حُسن اور دلکشی کا خاطر خواہ لطف اٹھانے اور قدرت کے اس شاہکار کو صحیح معنوں میں سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنے آبائی وطن سے نکل کر دنیا کے دوسرے ممالک کا سفر اختیار کرے۔ مشہور کہاوت ہے کہ "سفر وسیلۂ ظفر ہے" یعنی سفر انسان کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جن لوگوں نے دنیا میں اپنے علم و عمل اور کردار سے شہرت اور عظمت حاصل کی ان کی اکثریت نے طویل سفر کیے اور اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے سفر کی صعوبتوں کو برداشت کیا۔ ان میں سے چند لوگ ایسے بھی تھے جنہوں نے اپنے علم اور کردار کی طاقت سے دنیا کا نقشہ ہی بدل ڈالا۔ موجودہ دور کی علمی ترقی کا سہرا ابھی ایسے ہی لوگوں کا مرہون منت ہے۔

زمانہءقدیم میں دوسرے ممالک کی سیر وسیاحت کا اصل مقصد علم کے حصول اور تجارت کے فروغ کے علاوہ وہاں کے لوگوں کی طرزِ زندگی اور تہذیب وتمدن سے نہ صرف آشنائی حاصل کرنا بلکہ وہاں کے تجربات سے سبق حاصل کرنا بھی تھا۔ آج کل کے جدید دور میں بھی ان رجحانات میں کوئی خاطر خواہ تبدیلی نہیں آئی۔ البتہ جدید تیز رفتار ذرائع آمدورفت اور ٹیکنالوجی نے سیر وسیاحت کو انسان کے لیے بہت آسان بنا دیا ہے۔ دنوں اور مہینوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہونے لگا ہے۔ انسان پرندے کی مانند بہت قلیل وقت میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے میں پہنچ جاتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دنیا سکڑ کر رہ گئی ہے۔

آج کل کے دور میں سیر وسیاحت کے رجحان میں جو قابلِ ذکر تبدیلیاں آئی ہیں وہ لوگوں کا دورِ جدید کی زندگی سے جُڑے ہوئے مسائل سے فرار یا پھر روزمرّہ کے معمول کی جھنجھٹ سے نجات حاصل کرنا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی نے جہاں ہماری زندگی کو آسان بنادیا ہے وہاں اس میں انسان اتنا الجھ کر رہ گیا ہے کہ دوسروں کے لیے تو کیا اپنے لیے بھی وقت نکالنا بہت مشکل ہے۔ بہر حال اپنے ماحول سے نکل کر کسی اجنبی دنیا میں مہم جوئی کرنا، وہاں کے قدرتی حُسن سے لطف اندوز ہونا اور وہاں کی موسیقی اور آرٹ کا مزہ لینا ایک انسانی فطری جذبہ ہے جس میں تبدیلی ممکن نہیں۔

دوسرے ملکوں کی سیر وسیاحت پر جانے اور اس سے پوری طرح مستفید ہونے کے لیے وہاں کے ماحول، زبان، تہذیب، طرز زندگی، خوراک اور موسم وغیرہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہاں کے معاشی اور معاشرتی حالات آپ کے اپنے ملک سے مختلف ہوں۔ دنیا کا کوئی بھی ملک یا معاشرہ، چاہے وہ کتنا ہی ترقی یافتہ کیوں نہ ہو، اس بات کا دعویٰ ہرگز نہیں کرسکتا کہ اس کے اندر کوئی خامی نہیں ہے۔ اس لیے سیاحوں کو چاہیے کہ وہ وہاں کی منفی باتوں کو نظر انداز کریں اور فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف مثبت باتوں پر

© UCLES 2018

زیادہ دھیان دیں۔ ایسے خیالات رکھنے والے لوگ جہاں کہیں بھی جاتے ہیں اپنے وقت کا بھرپور لطف اٹھاتے ہیں۔ اس کے برعکس تنگ نظر اور ہر چیز میں خامی ڈھونڈھنے والے لوگوں کو سیر و سیاحت سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

سیر و سیاحت سے نہ صرف سیاح کسی دوسرے ملک کے رسم و رواج سے واقفیت حاصل کرتا ہے بلکہ اپنے رہن سہن اور طرز زندگی کے بارے میں دوسروں کو آگاہ بھی کرتا ہے۔ اسی طرح زبانوں کا ملاپ ہوتا ہے، سوچ و فکر بڑھتی ہے، معاشی ترقی ہوتی ہے اور اس کے علاوہ نسلی اور مذہبی منافرت میں کمی آتی ہے اور دنیا میں سکون اور امن قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد مارکس لکھ دیے گئے ہیں]

Question 1

(i) عبارت کے مطابق مصنف نے ہماری زمین کے لیے شاہکار کا لفظ کیوں استعمال کیا ہے؟ دو باتیں لکھیے۔

....

[2]...

(ii) "سفر وسیلۂ ظفر ہے" عبارت میں اس کا کیا پسِ منظر بیان کیا گیا ہے؟ چار باتیں لکھیے۔

....

....

....

[4]...

(iii) عبارت کے مطابق یہ کیسے پتا چلتا ہے کہ موجودہ اور پُرانے زمانے کی سیر وسیاحت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی؟

چار باتیں لکھیے۔

....

....

....

[4]...

(iv) "ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دنیا سُکڑ کر رہ گئی ہے" عبارت میں ایسا کیوں کہا گیا ہے؟ دو باتیں لکھیے۔

....

[2]...

(v) لائین نمبر 12 کے مطابق سیاحت کے بارے میں لوگوں کے رجحانات میں کن مخصوص تبدیلیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

دو باتیں لکھیے۔

....

[2]..

(vi) عبارت میں انسان کے فطری جذبات کی کس طرح عکاسی کی گئی ہے؟ تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3]..

(vii) اگر آپ کسی دوسرے ملک کے ماحول اور موسم وغیرہ کے بارے میں جانے بغیر سفر کریں تو اس کا نتیجہ کیا ہو سکتا ہے؟

[1]..

(viii) سیر و سیاحت کو اپنے لیے ایک مثبت تجربہ بنانا سیاحوں کی اپنی سوچ پر منحصر ہے۔ اس بیان کی وضاحت کرتے ہوئے دو باتیں لکھیے۔

....

[2]..

(ix) عبارت کے مطابق لوگوں کے درمیان فاصلے کم کرنے میں سیاح کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟ پانچ باتیں لکھیے۔

....

....

....

....

[5]..

Part 2 Writing

مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 400-300 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔

Question 2

(i) **دلیل**

موجودہ حالات میں مشترکہ خاندانی نظام کا مستقبل تاریک ہے یا روشن ؟۔ اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔ **[25]**

(ii) **بحث**

جرائم کی بنیادی وجہ تعلیم کی کمی ہے۔ بحث کیجیے۔ **[25]**

(iii) **تفصیل**

آپ اپنے شہر کے گراونڈ میں کرکٹ میچ کا آنکھوں دیکھا حال بیان کیجیے۔ **[25]**

(iv) **بیان**

آپ اپنے دوست / اپنی سہیلی کے گھر میں ہیں۔ آدھی رات کے وقت گاؤں کے باہر کھیتوں کی طرف سے عجیب وغریب آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ کہانی مکمل کیجیے۔ **[25]**

حصہ دوم کے سوالوں میں سے کسی ایک سوال کا جواب پرچے کے صفحات نمبر 7، 8 اور 9 پر لکھیں۔

© UCLES 2018

BLANK PAGE

© UCLES 2018

BLANK PAGE

© UCLES 2018

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2018